## سوال

(792) ختم قرآن کے موقع پر مٹھائی تقسیم کرنا بدعت ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا رمضان المبارک میں نمازِ تراویح میں ختم قرآن کے موقع پر مٹھائی وغیرہ تقسیم کرنا بدعت ہے؟ (۲۲ مئی ۱۹۹۸ء)

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نمازِ تراویح میں ختمِ قرآن کے موقع پر مٹھائی کی تقسیم ضروریات دین سے نہیں، محض طبعی خوشی کا اظہار ہے۔ شیخنا محدث روپڑی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: بعض تفاسیر میں لکھا ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جب ''سورہ بقرہ'' ختم کی تو دس اونٹ ذبح کیے۔

اس سے معلوم کہ کسی دینی کتاب کے ختم ہونے پر اگر کوئی خوشی کی جائے تو حرج نہیں، لیکن اس کا التزام کرنا اور اس کو ضروری سمجھنا جیسے آج کل ہوتا ہے۔ یہ طریقہ مناسب نہیں، کیونکہ سلف میں اس قسم کے التزام کا ثبوت نہیں۔ (فتاویٰ اہل حدیث: ۲/۳۳۶)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

**جلد: 3، تلاوۃِ قرآن: صفحہ: 547**

محدث فتویٰ